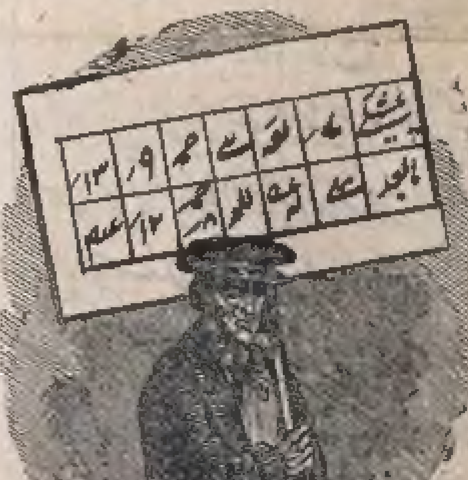
یاھو
چراغ دہلی

نمبر ۲ — مطبوعہ ۲۳ ماہ جون ۱۸۷۶ء یوم شنبہ — جلد اول



اشتہارات اور مطالب مفید ذات خاص
کیواسطے چھپائی فی سطر ۲ مقرر ہے مگر اشتہارات
سوداگری کی چھپائی میں قدرے تخفیف
دیجائیگی اور مطالب مفید عام مفت چھپائے
جائینگے فقط

دہلی

ہفتہ گذشتہ میں چوری چکاری کی چنداں شکایت نہیں سنی اور سب طرح امن و امان رہا مگر شدت گرمی اس درجہ رہی کہ شاید کبھی ہوئی ہو۔ بتاریخ ۱۹ ماہ حال جلسہ دربار سوسائٹی ہوا تھا جناب کمشنر صاحب بہادر اکثر ممبران سوسائٹی میں سے تشریف لائے ایک مختصر سا مضمون مالک مطبع کوہ نور پریس کی بابت تعلیم فنون ہاے ان کا امیر جلسہ خصوص اندرون توجہ رکھتا ملکی تعلیم فنون پر بہت سی تنازع وہاں مشورہ کی ایک جلسہ قرار ہوئی اور کچھ تجویز معقول لیجاوے — بروز پنجشنبہ دو پہر ابر ہوا اور قریب تین بجے بارش باران رحمت الٰہی شروع ہوئی ایک گھنٹہ خوب برسا بعد ازاں تا نصف شب بوندا باندی ہوتی رہی زمین ایسی گرم تھی کہ جو قطرہ پڑا توے کی بوند ہوگیا فقط

بنارس

مفصلیٹ انگریزی مین مرقوم ہین کہ
بنارس مین اسوقت بیماری ہیضہ کے
بری شدت سے ہے روزمرہ بہت سی
آدمی ضایع ہوتی ہین بنگالی تولہ مین کوئی
مکان اس بیماری سی خالی نہین ہے
کالج اور مدرسہ وغیرہ بند ہی باعث
کار ضروری کچہری تو ہوتی ہی مگر
لوگون کی دلون پر اس ایسا چہایا
ہی کہ ایک گہنٹہ توقع نہین گنا جاتا
— سرکاری لشکر مین اس بیماریکا
اثر معلوم ہونے سی بارہوین پلٹن
ہندوستانی کو شہر سی باہر قیام
کا حکم ہوا ہی — مہاراجہ صاحب
بہادر ایجانگر کی چہوٹی صاحبزادہ
اور دوسری بابو صاحبان وصاحبان
انگریزی ملکر ایک خیراتی شفاخانہ
واسطے پرورش وعلاج غرباؤن کی
بنایا ہی اور مہاراجہ صاحب ایجانگر
بیلوپورہ مین ایک اور شفاخانہ بنوانی
کو ہین — خدا ایسی ہی توفیق
خیر اور روساؤن کو بہی عطا فرماوی
کہ جس سی صدہا غربا ومساکین پرورش
پاوین گی دعاء خیر از دیاد ترقی عمر و
دولت مناوین گی + عمرت دراز
باد کہ این ہم غنیمت است + اور
مہاراجہ صاحب بہادر رواسلے

گوالیار کی ایک وزیر باتدبیر د
بہی وہان وارد ہوکر ایک دہرم سالہ
بنوانی کا ارادہ رکہتی ہین فقط از نسیم جونپور

تجویز

اندنون کمیٹی لندن مین یہہ تجویز قرار پائی
ہی کہ کوئی صاحب انگریز جنکی میم صاحبہ
مرگئی ہون اور میم صاحبہ کی جو سالی
ہوئی ہین موجود ہون اور وہ صاحب
خواہش رکہتی ہون کہ میم صاحبہ کو اپنی
اپنی نکاح مین لاوین سو اب بموجب تجویز
کمیٹی مذکور شادی نہین کرینگی اگر کوئی
صاحب ایسا کرینگی تو مستوجب سزا کی
ہون گی + ایضا

دیرہ دون

وہان کی تحریر سی معلوم ہوا کہ ایک ہاتہی
صحرائی کسی طرف سی اندنون وہان انکلا
ہی جو سیکڑون آدمیون کو زخمی اور
ایک آدمی کو مار ہی ڈالا کوئی صاحب شکاری
وہان ہو جبکہ اس وبیرحمت کا کام تمام
کرین تو موجب آسائش رعایا وہان کی
متصور ہی + قتل الموذی قبل الایذاء
دشمن کو قتل کبہی م جیتا نچہوڑئے + ایضا

آسٹریا و پرشیا

آسٹریا اور پرشیا کی بادشاہون
مین جو ایک بڑی لڑائی ہونی کا سامان
تہا اور قریب تہا کہ لڑائی شروع ہو جاوی
اس اثنا مین بقولیکہ سے روشنا ہوچکا

ہو چکا ملجاؤ تکرار کرو۔ دونون بادشاہون
نی باہم مصالحت کر لی فقط ایضاً

ریل

کانپور سی لکھنؤ تک جو ریل گاڑی بعد
برسات کی کھلنی کو تھی وہ اب ماہ ستمبر
تک نہین کھلی کی کیونکہ ولایت سی
چیف انجنیر کو تجویز مدد ملنی سی یہہ توقف
ہوا ہی فقط ایضاً

کلکتہ

انڈین ڈیلی نیوز سی واضح ہوا کہ وہان پر
ایک صاحب اور دو میم صاحبہ ارمینا
گہاٹ پر وارد ہو کر ایک گاڑی کرایہ
پر لیکر سوار ہوئین اور گاڑی ہانکنی کو
فرمایا گاڑی بان نی کہا کہ صاحب
میرا کچھہ کرایہ سابق کا بہی باقی ہی اگر کرایہ
عنایت فرماوین تو مین گاڑی ہانکون
اسپر میم صاحبہ نی انکار کیا اور بات
طولانی ہوئی کہ حجت کی نوبت پہونچی
اوسوقت ایک کانسٹبل انگریز بے
وہان پہونچ گیا اور میمصاحبہ کو سمجہانی
لگا کہ حضور یہہ گوجوان سچ کہتا ہے
آپ عالی ہمتی کو کام فرماوین کرایہ دیکر حق
بحقدار پہونچاوین لیکن میم صاحبہ بجز
انکار کی تا ہم کسی اقرار کا کلمہ زبان پر نلائین
ناچار کانسٹبل مذکور نی واسطے رفع
فساد کے اپنی پاس سی ایک روپیہ
بعوض کرایہ گاڑی بان کو دیا یہہ
دیکھہ کر میم صاحبہ کو کچھہ دل مین رنج ہوا
تب کانسٹبل سی کہا کہ تمہارے
ہاتھہ مین جو چھڑی ہے وہ ہمکو
دو بموجب ارشاد کانسٹبل نی چھڑی
حوالہ کیا میمصاحبہ نی اوسی چھڑی
سی کانسٹبل مذکور کی خوب خبر لی
یعنے ایسی ایسی چھڑی ماری کہ اوسنی
بہی یاد کیا اور کچھہ زخم بہی آیا آخرش
مقدمہ عدالت پولیس مین پیش ہوا اور وہان
یہہ تجویز ہوئی کہ میم صاحبہ نے یہہ
امر غیر مناسب کی کہ کانسٹبل کو مارا
اور کانسٹبل نی گستاخی کی لہذا
جیسا کیا ویسا پایا مقدمہ رفت گذشت
ہوا میم صاحبہ گہر کو تشریف لیگئین ایضاً

از اخبار دہلی گزٹ

بموجب احکام ولایت مورخہ ۶ ماہ
حال وقت نشست کی ماسٹر مین ٹنک
واقع مقام آگرہ مین اوائی زر موقوف
ہوگئی
اسمین کوئی شبہ نہین کہ خبر مذکورہ بالا
کی سننی سی اکثر لوگون کو بڑا رنج و
الم ہوگا کیونکہ اس واردات تازہ
سی ہزارون لوگ مفلس اور برباد
ہوجاینگی
باشندگان ہندوستان مین سی
شاید ایسی لوگ بہت ہین جو بیشتر مختلف
خدمات پر سرفراز تہی اور جنہون نے

بابت عرصہ بیست سال گذشتہ پنشن
یافتہ ہوکر اپنا تمام و کمال اسی بنک میں بطور
امانت رکھوایا تھا
اون لوگون نے اوسی روپیہ سے جو اپنی
جوانی ایام محنت کشی اور نوکری مین جمع
کیا تھا وہ مطلب حاصل کرنا چاہا تھا
اور زر پنشن سے اپنے بال بچونکو تربیت
دینے کا ارادہ کیا تھا مگر اب چونکہ بہ باعث
لینے پنشن کے نہ تو وہ دوبارہ
نوکری کرسکتے ہین اور نہ اونکے پاس
اپنی اور اپنے بال بچون کے اوقات
بسری کرنے سے زیادہ مال رہا تو اونکو
اس واردات سے کیسی کچھ تکلیف
ہوگی اور ایسے لوگ سینکڑون
بلکہ ہزارون ہین جنکا یہ خیال
ہے — ہم یہ نہین کہتے کہ تمام
لوگون کو اس واردات سے •
بڑی تکلیف ہوگی بلکہ ہمکو اعتبار ہے
کہ تمام لوگون کا روپیہ جو بطریق امانت
بنک مذکور مین رکھا ہو کا آخرکار پورا
ملیگا لیکن تاریخ کی تعجیل سے امید
قوی ہے کہ تکلیف جو بہ باعث موقوفی
اس بنک کے عاید ہوئی ہے خوف چند
روزہ ہے اسکا انتظام بہت جلد ہوجائیگا
— آگرہ بنک اور دہلی گزٹ قریب
قریب ایک ہی زمانہ مین شروع ہوئے تھے
بلکہ دہلی گزٹ نسبت بنک مذکور کے
پانچ چار برس پیشتر جاری ہوا تھا اور
ہم اپنے اخبار کی اول ہی جلدین دیکھتے ہین
کہ اوس زمانہ مین واسطے اجرای ایک
بنک کہ کے تکرار درپیش تھے چنانچہ
چنانچہ یہہ بھی بنک جسکی موقوف ہوجانے
سے سوداگران انگلستان ہندوستان
اور چین کو بڑا صدمہ پہنچا کا بعد تصفیہ
بابت تکرار کے جاری ہوا تھا فقط •

خلاصہ گورنمنٹ گزٹ

احکام

جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک مغربی و شمالی

صیغہ عدالت (فوجداری)

نمبر ۱۳۹ (الف)

۶ جون سنہ ۱۸۶۶ء

حسب احکام دفعہ ۳ قانون ۱۶ سنہ ۱۸۶۴ء
کی جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کی
تجویز سے صاحبان مجسٹریٹ اور
جائنٹ مجسٹریٹ آگرہ اور علی گڈہ کو
مقدمات متعلقہ ایسٹ انڈیا ریلوے کے
تجویز کرنے کے لئے جو مابین جسونت نگر
اور دہلی کے اسٹیشنون کے واقع ہون •
اختیارات مشترک عطا کئے گئے •

صیغہ عدالت (دیوانی)

نمبر ۱۶۹ (الف) یکم جون سنہ ۱۸۶۶ء
ہیت لعل صدر امین بریلی یکم ماہ گذشتہ
سے سنہ رواں کی اخیر تک مراد آباد کا
قایم مقام ایڈیشنل صدر الصدور مقرر ہوا •

نمبر ۱۶۹ (الف)

ناصر علی خان قائم مقام صدر امین فتحپور
تا ایام غیر حاضری بتعیناتی جیت لعل
یا ناصر و حکم ثانی بریلی کا قایم مقام
صدر امین مقرر ہوا

نمبر ۱۸۶ (الف)

۲ جون سنہ ۱۸۶۶ء

ایکٹ ۱۱ سنہ ۱۸۶۱ء کی دفعہ ۵ کے
بموجب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر
کی تجویز سے عدالت ہای مطالبہ
خفیفہ واقعہ آگرہ اور الہ آباد اور بنارس
کی ججون کو اختیارات صدر الصدوری کے
دوام کے لئے عطا ہوے اور
مشار الیہم باتباع حکم صدر دیوانی
اور نظامت عدالت ممالک مغربی
وشمالی درباب سماعت مقدمات نمبری
مرافعہ اولی اور اپیل نمبری کے
اختیارات مذکور اپنے اپنے علاقون
کی حدود کے اندر عمل مین لاینگے

صیغہ پولیس

نمبر ۴۳۳ (الف)

یکم جون سنہ ۱۸۶۶ء

احکام دفعہ ۴ ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۶۱ء
اس تحریر کی روسے قصبات ہمیرپور
اور رہوباسی متعلق کئے گئے اور
صاحب مجسٹریٹ ضلع کو حکم ہوا ہی
کہ اس امر اور قانون کے احکام
مذکور کی اطلاع اس مقام مین بذریعہ
منادی موقع کے کردی

نمبر ۳۳۷ (الف)

۲ جون سنہ ۱۸۶۶ء

اس تحریر کی روسے اعلان کیا جاتا ہی
کہ احکام ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۵۶ء قصبات
بدوتی پور اور بودہانا واقع ضلع مظفرنگر
مین نافذ کئے گئے
ایکٹ مذکور کے دفعہ ۴ کی بموجب یہہ
بھی اعلان کیا جاتا ہی کہ حدود قصبات
مذکور کی وہی ہونگی جو صاحب مساحان
کی کاغذات پیمایش مین مندرج ہین
نیز ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۰ کے بموجب
واضح ہو کہ زر ٹکس بلحاظ حیثیت اشخاص
اور اونکی جایداد حفاظت طلب کے
وصول کیا جاویگا

بردوان

دریافت ہوا کہ ۱۵ تاریخ مئی کو ایک عجیب واردات
چوری کی وہان واقع ہوئی شرح اوسکی یہہ ہے
کہ ایک میم نے تہوڑے دن ہوئے ایک نوکر رکہا
تہا کہ اوسنے تاریخ مذکور کی شب کو چاہ مین
تنبک ملا کر سب گہر کی آدمیون کو پلادی اور جب
وہ نشہ مین بیہوش ہوگئے تو ملازم جدید
نے اور چورونکو بلاکر تمام پوشاک اوٹہادی
چنانچہ اب وہ نوکر حوالات مین ہی اور پچاس
روپیہ کا انعام واسطے سراغ رسانی اس سرقہ کی
مشتہر ہوا ہی مگر ابتک کہین پتا نہین ملا اور ...

نمبر ۱۲۰ اجراء [illegible]

اضلاع مغربی و شمالی اور اوده کی بڑی بڑی منڈیوں کی نرخ جات جو مہینی مئی [illegible] میں مروج تھی خلاصه [illegible] ہوتا ہی

نام مقامات	۱ گیہوں سفید	۲ گیہوں لال	۳ جو	۴ چنا	۵ باجرہ	۶ جوار	۷ [illegible]	۸ [illegible]	۹ دال مونگ	۱۰ چانول ضلع	۱۱ چانول [illegible]	۱۲ چانول پٹنہ	۱۳ نمک سفید [illegible]	۱۴ [illegible]	۱۵ نمک سانبر	۱۶ نمک پھوٹا	۱۷ گھی	۱۸ [illegible] سفید	۱۹ کپاس	۲۰ تیل [illegible]
سہارنپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	+	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میرٹھ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	+	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
علیگڑھ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مرادآباد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	+	+	[illegible]	[illegible]	[illegible]	+	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بریلی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	+	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بداون	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	+	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
متھرا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
آگرہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	+	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
فرخ آباد	+	+	+	+	+	+	+	+	+	+	+	+	+	+	+	+	+	+	+	+
کانپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	+	+	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
باندا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	+	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
الہ آباد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
گورکھپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	+	+	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	+	+	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مرزاپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	+	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بنارس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
غازیپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	+	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
لکھنؤ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	+	[illegible]	[illegible]	[illegible]	+	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ہردوئی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	+	+	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	+	+	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	+	+	[illegible]
سلطانپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	+	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
گونڈا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	+	+	[illegible]	[illegible]	+	[illegible]	[illegible]	+	+	[illegible]

نرخنامه [illegible] آنا

[illegible]

بمبئی

ٹائمس آف انڈیا مین لکھا ہی کہ پچھلی رقم تجارت پارسیون کی جو معتمد ہین اونکو دستور رکھنے پارسیون کی برو متون نی ایسا کیا ہے کہ تمام پارسیون کا ایک جلسہ مقرر ہوا اور سب آدمی نماز پڑہ کی حق تعالے سی یہ دعا مانگین کہ امورات تجارت مین جو بالفعل خلل واقع ہو رہی ہین وہ سب ایک قلم رفع ہو جاوین لکھتے ہین کہ یہ جلسہ ہرس جی اور بومن جی دودابائی کی آتشکدہ مین ۲۹ تاریخ گذشتہ کو ہونیوالا تہا اور سب پارسی اور مرد بہت کلان عمر کے بلائی گئی تھے اور معتمدان مذکور نے محکمہ جات و دفاتر سرکاری کے حکام اعلی کی خدمت مین گذارش کی تہے کہ بروز مقررہ تمام پارسیون ملازم سرکار کو چھٹی مرحمت ہو کہ وہ شریک جلسہ ہو کر نماز ادا کرین فقط

ایضا

روم

قسطنطنیہ دار الخلافہ روم سی کراچی بندر علاقہ سرکار انگریزی تک تار برقی نصب ہو گیا ہی یعنی پیغام ادہر کی ادہر اور ادہر کی ادہر بہت جلد آنی جانی لگے چنانچہ ایک پیغام جو قسطنطنیہ سے بذریعہ تار برقی چلا تو تین ہزار میل کی مسافت طی کر کی کراچی مین بعرصہ نصف منٹ [illegible] ہی کہ کراچی کا پیغام برقی مقام بارہ آفس مین ایک گھنٹہ ۲۰ منٹ کی عرصہ مین پہنچا شاید بسبب فرازراہ وجہ اس تامل کی ہوئی ہو عدن مین پوری دو برس سے بلکہ تین برس پانی کنوؤن کا خشک ہوتا جاتا ہی اور میوہ دار درخت سوکہی جاتی ہین اور علاوہ اسکی اور بہی علامتین قحط کی ظاہر ہوتی جاتی ہین خدا اپنا فضل رکہے فقط

ایضا

اودیپور

خط اودیپور سی معلوم ہوا کہ منشی حاجی محمد خان کہ بتاریخ ۱۱ ماہ حال نایب دیوان ریاست راج اودیپور ماتحت کرنیل شیلز صاحب بہادر مقرر ہوئی کیا خوش اقبالی جناب مہاراجہ صاحب بہادر اودیپور کی ہی کہ ایسے شخص لایق و کارگذار و ہوشیار و سفر آزمودہ و زبان دان اس عہدہ جلیل القدر کی واسطے جناب ممدوح کو ہم پہنچی منشی حاجی محمد خان نی ۲۷ برس سی نوکری سرکار دولتمدار انگریزی کی کی ہی اور ہمیشہ حکام کارگذاری منشی صاحب سی نہایت رضامند و محظوظ رہی سنہ ۱۸۵۷ء مین وہ نیکنامی حاصل کی کہ جسکی جلدو مین ایک پنشن باقی ہین سنہ ۱۸۵۹ء مین بمقام [illegible] و ایسے کار نمایان منشی حاجی محمد خان سی ظہور مین آئی کہ جس سی جنرل [illegible]

چنانچہ جبکہ جرنیل صاحب موصوف پولٹیکل اجنٹ میوار مقرر ہوی منشی صاحب کو لیتا ورسی بلا کر عہدہ میر منشی گری عطا فرمایا اور تا وقت تشریف بری انگلستان منشی حاجی محمد خان پر اتنی عنایت فرما رہی کہ بیان نہیں ہو سکتا — آیندہ احوال مفصل بوقت کارگذاری منشی صاحب کا لکھونگا — الراقم نشپون

دہلی
عجیب موت

کیا شان پروردگار ہے کہ ۱۰ تاریخ ماہ حال سنہ حال کو ایک شخص باشندہ دہلی مسمی گوری دت ساکن کٹرہ نیل دفتر سی اپنی مکان پر آیا اور حسب دستور پگڑی اوتار کر صحن خانہ مین حقہ پینی لگا کہ یکایک استفراغ ہوا اور بعد دو چار لمحہ کی بہ قضاء رضائی ایزد کارساز جان بحق تسلیم ہوا سچ ہی زندگی کا کچھ بھروسا نہین ہے انسان ضعیف البنیان مثل حباب پانی کی ہی ایسے ہے اور ابھی نہین جو دم ہی سو غنیمت ہی بہر حال شکر پروردگار چاہئی اور حق الوسع ہر لحظہ اس زندگی مستعار کا اوسی امیر بندہ دو جہان

کی یاد مین صرف کرنا چاہئی فقط

سیرامپور

صاحب اخبار لاہور کہ ایکل تحریر کرتی ہین کہ ہمنی سنا ہی کہ سیرامپور کی قریب دو میل زمین حاکمان سڑک آہنی کو حوالہ کر دی گئے ہی تا کہ وہ جلد اپنا کام اوس جانب مین شروع کر دین — از ہرکارہ

کلکتہ

وہی صاحب یہہ بہی تحریر فرماتی ہین کہ ایسا سنا گیا ہی کہ جناب کپتان پاربی صاحب بہادر نی کل کی روز شام کیوقت ایک انسپکٹر پولیس متعینہ کوگلی بازار کو حوالات مین رکہا مفصل یون سننی مین آیا ہی کہ انسپکٹر مذکور اکثر بضرورت کارگذاری کاروبار سرکاری قلعہ مین امد و رفت رکہتا تہا چنانچہ چار شنبہ کی روز شام کیوقت حسب موقع قلعہ کی دروازہ سی باہر آتا تہا کہ یکایک سنتری نی روکا اور کہا کہ یہہ دروازہ باہر جانیکی واسطی نہین ہی مگر انسپکٹر بخیال اپنی کار سرکاری باہر جانی پر مصر ہوا اور انجام اسکا یہہ ہوا کہ سنتری اوسکو کپتان پاربی صاحب کے روبرو لی آیا — اس موقع پر انسپکٹر اپنی معذرت مین کچھہ بیان کرنا چاہتا تہا مگر صاحب نی اوسکو نہ بولنی دیا اور گارڈ کی سپرد کیا مگر بعد عرصہ ایک

بمقام دہلی مطبع پریس دہلی باہتمام ہزاری مل سکھہ مالک مطبع کی چہاپا گیا

فقط